سلسلہ رسائلِ درسِ سیرت، رسالہ نمبر:10

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ولادت کے عجائبات

مرتب: علامہ راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ سیرت کے رسائل کا دسواں عنوان

مرتب

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے

اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُسْتَطْرَف، ج ۱، ص ۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب	:	رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ولادت کے عجائبات
مرتب	:	مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی
صفحات	:	20
اشاعت اوّل	:	ستمبر 2023 (ویب ایڈیشن)
پیشکش	:	ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ولادت کے عجائبات

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ

ایک عجیب خواب

علامہ ابن خلدون نے اپنی کتاب میں اور مشہور سیرت نگار امام ابن ہشام نے اپنی سیرت نبویہ میں اور علامہ ابو القاسم سہیلی نے جو سیرت نبویہ کی شرح الروض الانف کے نام سے تحریر کی اس میں ذکر کیا ہے کہ یمن میں تبع خاندان کے حکمرانوں کے بعد ربیعہ بن نصر یمن کا فرمانروا مقرر ہوا۔ ربیعہ نے اپنے عہد میں فرمانروائی میں ایک خواب دیکھا جس نے اس کو پریشان اور خوفزدہ کر دیا۔ اس نے اپنی مملکت کے سارے جادوگروں، کاہنوں، ماہرین نجوم اور اہل قیافہ شناسوں کو اپنے دربار میں بلایا اور انہیں کہا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے جس نے مجھے سراسیمہ اور مضطرب کر دیا ہے۔ مجھے اس خواب کی تعبیر بتاو۔ انہوں نے کہا کہ آپ ہمیں اپنا خواب بتاو ہم پھر اس کی تعبیر بتائیں گے۔ لیکن اس نے کہا کہ نہیں مجھے اس طرح اطمینان نہیں ہو گا۔ پہلے تم سب یہ بتاو کہ میں نے کیا خواب دیکھا ہے۔ تو انہوں نے کہا کہ اگر تم خواب بتائے بغیر اس کی تعبیر پوچھنا چاہتے ہو تو ہم

میں سے کوئی بھی ایسا موجود نہیں۔

لیکن جزیرہ عرب میں اس وقت دو شخصیتیں ہیں جو بن بتائے تمہارے خواب کی تعبیر بیان کرسکتے ہیں۔ وہ شق اور سطیح ہیں۔

شق بنی انمار کا ایک فرد ہے اور سطیح کا تعلق قبیلہ غسان سے ہے۔ پس اس نے دونوں کو اپنے دربار میں بلایا۔ سطیح شق سے پہلے پہنچا۔ ربیعہ نے اسے کہا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے جس نے مجھے خوفزدہ کر دیا ہے تم اس کی تعبیر بتاو اور ساتھ یہ بھی بتاو کہ میں نے کیا خواب دیکھا ہے۔۔ سطیح نے کہا کہ میں آپ کی دونوں فرمائیشیں پوری کرنے کے لیے تیار ہوں۔ خواب کے بارے میں اس نے کہا۔

"اے بادشاہ تو نے بھڑکتے ہوئے شعلے اور انگارے دیکھے ہیں جو تاریکی میں سے نکلے اور سرزمین تہامہ میں آکر گرے اور وہاں ہر کھوپڑی والی چیز کو ہڑپ کر گئے۔"

بادشاہ نے کہا اے سطیح تم نے بالکل صحیح کہا اب اس کی تعبیر بتاو۔ اس نے کہا میں حلفیہ کہتا ہوں کہ تمہارے ملک میں اہل حبشہ اتریں گے اور ابین سے جرش تک قابض ہو جائیں گے۔ بادشاہ نے کہا اے سطیح تیرے باپ کی قسم یہ امر

ہمارے لیے بڑا المناک ہے یہ کب ہو گا؟ کیا میرے دور حکومت میں یا اس کے بعد۔ سطیح نے کہا۔ تیرے عہد کے ساٹھ ستر سال بعد۔ پھر ربیعہ پوچھا کیا ان کا ملک ہمیشہ رہے گا یا ختم ہو جائے گا۔ اس نے جواب دیا ستر پچھتر سال بعد ان کی حکومت ختم ہو جائے گی۔ اس کے بعد ان کو یمن سے جلاوطن کر دیا جائے گا۔ اس نے پوچھا کون ایسا کرے گا۔ سطیح نے کہا ذی یزن کی اولاد میں سے جو عدن سے خروج کریں گے اور حبشہ میں سے کسی فرد کو یمن میں باقی نہیں چھوڑیں گے۔ ربیعہ نے پوچھا کیا ان کی بادشاہی ہمیشہ رہے گی۔ سطیح نے کہا وہ بھی ختم ہو جائے گی۔ سطیح نے کہا۔

"ایک نبی جو پاک نہاد ہو گا جس کی طرف خداوند بزرگ کی طرف سے وحی نازل ہو گی۔

وہ ان کی حکومت کو ختم کرے گا۔ بادشاہ نے پوچھا وہ کس قبیلے سے ہو گا۔ سطیح نے کہا کہ وہ غالب بن قہر بن مالک کی اولاد میں سے ہو گا اور اس س کی قوم کی حکومت زمانے کے اختتام تک باقی رہے گی۔ بادشاہ نے پھر پوچھا زمانے کی انتہا بھی ہے۔ سطیح نے کہا بے شک وہ دن جب اولین اور آخرین کو جمع کیا جائے گا نیکوکار اس میں سعادت مند ہوں گے اور بدکار مصیبت میں ہوں گے۔

اس کے بعد شق آیا بادشاہ نے اس سے بھی سوال جواب کیے اور دونوں کے جوابات میں یکسانیت پائی۔

علامہ ابو القاسم السہیلی لکھتے ہیں کہ سطیح نے لمبی عمر پائی۔ یہاں تک کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کا واقعہ اس کی زندگی میں ظہور پذیر ہوا۔

جس رات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی اس رات کسریٰ نوشیروان ایران نے دیکھا کہ اس کے قصر ابیض میں زلزلہ آیا ہے اور اس کے چودہ کنگرے گر گئے ہیں۔ اور ایران کے آتش کدے کی آگ بجھ گئی۔ حالانکہ ایک ہزار سال سے وہ روشن تھی اور ایک لمحہ کے لیے بھی نہیں بجھی تھی۔ جب صبح ہوئی کسری بیدار ہوا تو اس خوفناک خواب نے اس کا صبر وسکون چھین لیا اس کے باوجود اس نے شاہی دربار لگایا اور حسب سابق اپنا تاج سجا کر اورنگ شاہی پر جلوس ہوا۔ اس نے اہل دربار کو اپنا خواب سنایا۔ ابھی وہ بتا کر فارغ ہی ہوا تھا۔ کہ اس کے پاس ایک خط پہنچا کہ اس کے آتش کدوں کی آگ بجھ گئی ہے۔ حالانکہ جب سے اہل ایران نے آتش پرستی شروع کی تھی اس وقت سے آج تک آگ کبھی بھی نہ بجھی تھی۔ یہ سن کر اس کے غم واندوہ کی کوئی حد نہ رہی۔ اسی اثنا میں

موبذان (مملکت ایران کا قاضی القضاہ یا مفتی اعظم جسے آج کل چیف جسٹس کہتے ہیں۔) نے کہا اللہ تعالیٰ بادشاہ کو سلامت رکھے میں نے بھی آج ایک ڈروانا خواب دیکھا ہے کہ آگے آگے سرکش اونٹ ہیں اور ان کے پیچھے عربی گھوڑے ہیں۔ جنہوں نے دریائے دجلہ کو عبور کیا اور ہمارے ملک میں پھیل گئے کسری نے پوچھا اے موبذان! ان خوابوں کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے۔ اس نے کہا یوں لگتا ہے کہ جزیرہ عرب میں کوئی حادثہ رونما ہوا ہے۔ چنانچہ کسری کی طرف سے ایک خط نعمان بن منذر کو لکھا گیا جس میں ہدایت تھی کی گئی تھی کہ شاہی دربار میں کسی ایسے عالم اور حاذق آدمی کو بھیجے جو اس کے سوالوں کا جواب دے سکے۔ نعمان بن عبدالمسیح بن عمرو بن حیان الغسانی کو روانہ کیا گیا۔ جب عبدالمسیح کسری کی خدمت میں حاضر ہوا تو کسری نے پوچھا کہ جس امر کے بارے میں، میں تم سے پوچھنا چاہتا ہوں کیا اس کے بارے میں تمہیں معلوم ہے۔ عبدالمسیح نے کہا یا تو آپ مجھے بتائیں یا جو آپ چاہتے ہیں وہ مجھ سے پوچھیں اگر میرے پاس آپ کے استفسار کا خواب ہوا تو میں بتاوں گا ورنہ ایسے آدمی کی طرف آپ کی راہنمائی کردوں گا جو آپ کے سوالوں کے جواب دے سکے۔ بادشاہ نے اپنا اور موبذان کا خواب اسے سنایا۔ اس نے کہا کہ شام کی سرحد کے قریب میرا ایک ماموں رہتا ہے جس کا نام سطیح ہے وہ

اس سوال کا جواب دے سکتا ہے۔ کسری نے اس سے کہا کہ اس کے پاس جاو اور اس سے جواب لے کر آو۔

جب عبد المسیح سطیح کے پاس پہنچا تو وہ بستر مرگ پر اپنے وقت مقررہ کا انتظار کر رہا تھا۔ عبد المسیح نے اسے سلام کیا مگر اس نے کوئی جواب نہ دیا۔ پھر اس نے اشعار میں اپنے آنے کی غرض وغایت بیان کی اس وقت سطیح نے سر اٹھایا۔

"عبد المسیح کہتا ہے کہ جب وہ تیز رفتار اونٹ پر سوار ہو کر سطیح کے پاس آیا جبکہ وہ جاں بلب تھا اور قبر کے کنارے پر پہنچ چکا تھا اس وقت سطیح نے اسے کہا کہ تجھے بنو ساسان کے بادشاہ نے بھیجا ہے تا کہ تو قصر شاہی کے زلزلے، آگ کے یکلخت بجھ جانے اور موبذان کے خواب کے بارے میں مجھ سے دریافت کر سکے۔ موبذان نے جو خواب میں تند و تیز اونٹوں کو دیکھا جو عربی النسل گھوڑوں کا تعاقب کر رہے تھے وہ عربی گھوڑے دجلہ کو عبور کر کے ملک کے مختلف اطراف میں پھیل گئے تھے۔"

ان مسجع اور مقفیٰ چھوٹے چھوٹے فقروں میں سطیح نے کسری اور اس کے قاضی القضاہ کے خوابوں کا ذکر کر دیا۔۔ اس کے بعد اسی طرز کی عبارت سے وہ خوابوں کی تعبیر بیان کرتا ہے۔

"اے عبد المسیح جب تلاوت کثرت سے کی جائے گی اور عصا والا ظاہر ہو گا اور سماوہ کی وادی بہنے لگے گی اور ساوہ کا بحیرہ خشک ہو جائے گا فارس کی آگ بجھ جائے گی تو یہ شام سطیح کی نہیں رہے گا اور محل کے گرنے والے کنگروں کی تعداد کے مطابق ان کے بادشاہ اور ملکات تخت نشیں ہوں گی۔ ہر آنے والی چیز آکر رہتی ہے۔"

اس کے بعد عبد المسیح کسری کے پاس آیا اور اسے سطیح کی تعبیر سے آگاہ کیا۔ کسری نے کہا تو اس کا مطلب ہے کہ ابھی ہمارے خاندان سے چودہ بادشاہ اور ہوں گے۔ اس کے بعد تو اس کا خوف وہراس دور ہو گیا اور کہنے لگا اس کے لیے مدت دراز درکار ہو گی اور ابھی ہماری حکومت طویل عرصہ تک برقرار رہے گی۔ فوری تخت سے محروم ہونے کا جو خوف اس پر مسلط تھا وہ وقتی طور پر ختم ہو گیا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی قدرت کے انداز عجیب ہیں۔ ان چودہ میں سے دس کی حکومتیں چار سال کے اندر ختم ہو گئیں اور باقی چار کا عہد حکومت حضرت سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ کے عہد خلافت میں اختتام پذیر ہوا۔ کیونکہ آخری بادشاہ یزدجرد آپ کے زمانہ میں مقتول ہوا اور تین ہزار ایک سو چونسٹھ سال حکومت کرنے کے بعد ایرانیوں کی حکومت کا آفتاب ہمیشہ کے لیے غروب ہو گیا۔ اور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کا یہ ارشاد چودہ صدیاں گزرنے کے باوجود آفتاب جہاں تاب کی طرح چمک رہا ہے اور تا ابد چمکتا رہے گا۔

"جب کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی اور کسریٰ نہیں ہو گا۔ (تاریخ ابن کثیر)"

علامہ ابن کثیر نے اسیرت النبویہ میں بواسطہ حضرت ابن عباس یہ ذکر کیا ہے کہ ایک مرتبہ سطیح مکہ مکرمہ میں آیا۔ اور قریش مکہ کے روسا نے اس سے ملاقات کی۔ ان میں قصی کے دو فرزند عبد شمس اور عبد مناف بھی تھے۔ انہوں نے بطور امتحان اس سے مختلف سوالات پوچھے۔ اس نے ان کے صحیح جوابات دیئے۔ انہوں نے اس سے دریافت کیا کہ آخر زمانہ میں کیا ہو گا۔ اس نے کہا۔

"اللہ تعالیٰ نے جو مجھے الہام کیا ہے وہ لے لو۔ اے گروہ عرب! تم پیرانہ سالی میں ہو۔ تمہاری بصیرتیں اور اہل عجم کی بصیرتیں یکساں ہو گئی ہیں نہ تمہارے پاس علم ہے اور نہ سمجھ تمہاری اولادوں میں ارباب عقل و فہم پیدا ہو گئے جو طرح طرح کے علوم حاصل کریں گے بتوں کو توڑ دیں گے عجمیوں کو قتل کریں گے اور بھیڑ بکری کو تلاش کریں گے۔ اس نے مزید کہا ابد تک باقی رہنے والے کی قسم۔ اس شہر سے ایک ہدایت یافتہ نبی ظاہر ہو گا جو لوگوں کو حق کی طرف راہنمائی

کرے گا۔ یغوث اور فند نامی بتوں کا انکار کرے دے گا اور ان کی عبادت سے برات کا اظہار کرے گا اور اس رب کی عبادت کرے گا جو ایک ہے اس کے علاوہ اور بھی اس نے بہت سی باتیں بتائیں۔"

سطیح نے بڑی طویل عمر پائی کسی نے اس کی عمر سات سو سال کسی نے پانچ سو سال اور کسی نے تین سو سال بیان کی ہے۔(السرۃ النبویہ لابن کثیر جلد اول صفحہ 221)

عجائبات ولادت رسولِ محتشم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

شیخ شعیب حریفیش (وفات 810 ہجری) علیہ رحمہ اپنی کتاب الروض الفائق فی الموعظ والرقائق میں نقل کرتے ہیں۔ کہ

حضرت سیِّدَتُنا آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ارشاد فرماتی ہیں:" جب تک آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم میرے شکم میں تشریف فرمارہے میں نے کبھی درد والم، بوجھ یا پیٹ میں مروڑ محسوس نہ کیا۔ حمل ٹھہرنے کے کامل نو(9) ماہ بعد آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کی ولادت باسعادت ہو گئی۔

جب وقتِ ولادت قریب آیا تو عام عورتوں کی طرح مجھ پر بھی گھبراہٹ طاری ہو گئی۔ میرے خاندان والے میری اس کیفیّت سے واقف نہ تھے، میں گھر

میں تنہا تھی۔ حضرت عبد المطلب طوافِ خانۂ کعبہ زَادَھَا اللہ شَرَفاً وَّتَعْظِیْماً میں مشغول تھے۔ لٰہذا میں نے دستِ طلب اس ذات کے سامنے دراز کر دیا جس پر کوئی پوشیدہ چیز بھی مخفی نہیں۔ اچانک میں نے دیکھا کہ میری غم گُسار بہن فرعون کی بیوی حضرت سیِّدَتُنا آسیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تشریف لے آئیں۔ پھر میں نے ایک نور دیکھا جس سے سارا مکان روشن ہو گیا۔ یہ حضرت سیِّدَتُنا مریم بنت عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھیں۔ پھر میں نے چودہویں کے چاند جیسے چمکتے دمکتے چہرے دیکھے، یہ حوروں کا قافلہ تھا۔ جب دردِ زِہ کی تکلیف زیادہ ہوئی تو میں نے ان خواتین سے ٹیک لگا لی۔ پھر عالمُ الغیب و الشہادہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھ پر ولادت آسان فرما دی اور میرے بطن سے حبیبِ خدا (عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم) تشریف لے آئے اور عالَم یہ تھا کہ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم اپنے ہاتھوں پر سہارا دیئے ہوئے ٹکٹکی باندھے آسمان کی طرف دیکھ رہے تھے۔ حضرت سیِّدَتُنا آسیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم پر شفقت کرنے لگیں، حضرت سیِّدَتُنا مریم رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی جلدی جلدی حاضر ہو گئیں۔ حوروں نے آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کے قدمینِ شریفین کے بوسے لئے۔

حضرت سیِّدُنا جبرائیل علیہ السلام بھی کاشانۂ اقدس میں حاضر ہو گئے۔

حضرت سیِّدُنامیکائیل علیہ السلام نے آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کو اپنے پروں سے ڈھانپ لیا، حضرت سیِّدُنا اسرافیل علیہ السلام بھی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوگئے۔

پھر فرشتے آقائے نامدار، مدینے کے تاجدار، حبیبِ پروردگار عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کو نگاہوں سے اوجھل لے گئے اور آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کو ساری کائنات کی سیر کرانے لگے، تمام جنّتی نہروں کو آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کے غسل فرمانے سے فیض یاب کیااور آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کا اسمِ گرامی جنّتی درختوں کے پتّوں پر رقم کر دیا۔ پھر لمحہ بھر میں آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کو واپس بھی لے آئے۔ اورآپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کوساری کائنات پر فضیلت دی گئی۔

حضرت سیِّدَتُنا آسیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کو سرمہ لگانا چاہاتو دیکھا کہ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کی چَشمانِ کرم میں اچھی طرح سرمہ لگاہوا تھا۔ حضرت سیِّدَتُنا مریم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کی ناف مبارک کاٹنا چاہی تو دیکھا کہ وہ پہلے سے کٹی ہوئی تھی اوراس سے اضافی حصہ زائل ہوچکا تھا۔

پھر حورِ عین (یعنی بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں) نے حبیبِ خدا عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کو مختلف خوشبوئیں لگائیں۔ اس کے بعد تین فرشتے آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کے چہرۂ اقدس کی جانب جلدی جلدی بڑھے۔ ایک کے پاس سرخ سونے کا تھال، دوسرے کے پاس موتیوں سے بنا ہوا جگ اور تیسرے کے پاس سبز ریشمی رومال تھا۔ انہوں نے حبیبِ خدا عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کے نورانی مکھڑے کو جگ کے پانی سے دھویا۔ پھر چوغے سے ختمِ نبوت و تصدیق کی مہر نکالی جو انتہائی روشن و چمک دار تھی اور اس مہربان نبی صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کی پشت مبارک پر لگادی۔ پس یوں آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم پر سعادت وتوفیق کی تکمیل ہوئی

آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کی والدۂ ماجدہ حضرت سیّدَتُنا آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حکم ہوا: "مقرّب فرشتوں سے پہلے دُنیا میں سے کسی کو محبوبِ کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کی زیارت کے لئے نہ بلائیں۔"

آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم کی ولادت پر عرش خوشی سے جھوم اٹھا اور کرسی بھی خوشی سے اِترانے لگی اور جِنّوں کو آسمان پر جانے سے روک دیا گیا تو وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے: "بے شک ہمیں اپنے راستے میں بڑی مشقت کا سامنا

ہوا ہے۔"اور فرشتے انتہائی خوشی ورعب سے تسبیح خوانی کرنے لگے، ہوائیں جھوم جھوم کر چلنے لگیں اور انہوں نے بادلوں کو ظاہر کر دیا، باغات میں ٹہنیاں جُھکنے لگیں اور کائنات کے گوشے گوشے سے "اَھلًا وَّسَھلًا مَّرحَبًا" کی صدائیں آنے لگیں۔"

(اَلرَّوْضُ الْفَائِق فِی الْمَوَاعِظِ وَالرَّقَائِق مترجم صفحہ 473 از مُصنِّف مُبَلِّغِ اِسْلَام اَلشَّیْخ شُعَیْب حَرِیْفِیْش رَحْمَۃُاللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ وفات ۸۱۰ھ-)

علما سیرت نے اپنی کتب سیرت میں ان محیر العقول واقعات کا تذکرہ کیا ہے جو اس مبارک رات میں وقوع پذیر ہوئے ان میں سے چند امور درج ذیل ہیں۔

اس رات کعبہ میں جو بت رکھے ہوئے تھے وہ سر کے بل سجدہ میں گر گئے کیونکہ آج کی رات بت شکن کی پیدائش کی رات تھی۔

حضور کی ولادت کے وقت ایک ایسا نور ظاہر ہوا جس کی روشنی سے حضرت آمنہ کو شام کے محلات دکھائی دینے لگے۔

امام ابن اسحاق نے اپنی سیرت میں ہشام بن عروہ سے یہ روایت نقل کی ہے کہ ان کے والد نے حضرت عائشہ صدیقہ کو یہ کہتے سنا کہ ایک یہودی تجارت کی

غرض سے مکہ مکرمہ میں رہائش پذیر تھا جب شب میلاد آئی تو اس نے قریش کی ایک محفل میں آکر پوچھا اے گروہ قریش! کیا آج کی رات تمہارے ہاں کوئی بچہ پیدا ہوا ہے۔ لوگوں نے کہا بخدا! ہمیں علم نہیں۔ اس نے ازراہ تعجب کہا اللہ اکبر۔ تم اپنے گھر والوں سے اس کے بارے میں ضرور دریافت کرنا اور میری اس بات کو بھی فراموش نہ کرنا کہ آج کی رات اس امت کا نبی پیدا ہوا ہے۔

اس کی نشانی یہ ہے کہ اس کے کندھوں کے درمیان بالوں کا ایک گچھا اگا ہوا ہوگا۔ لوگ مجلس برخاست کر کے اپنے گھروں کو چلے گے ہر ایک نے اپنے گھر جا کر اپنے اہل خانہ سے پوچھا کہ کیا قریش کے کسی گھر میں آج کوئی بچہ پیدا ہوا ہے۔ انہیں بتایا گیا کہ آج عبد اللہ بن عبد المطلب کے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے۔ جس کا نام انہوں نے محمد رکھا ہے وہ لوگ یہودی کے پاس آئے اور اسے بتایا کہ ان کے قبیلہ میں ایک بچہ پیدا ہوا ہے اس نے کہا میرے ساتھ چلو میں بھی اس بچہ کو دیکھنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ اسے لے کر وہ لوگ حضرت آمنہ کے گھر آئے اور کہا کہ ہمیں اپنا بچہ دکھایئے آپ نے اپنے فرزند ارجمند کو ان کے سامنے پیش کیا۔ اس یہودی نے بچے کی پیٹھ سے کپڑا اٹھایا اور بالوں کا اگا ہوا ایک گچھ دیکھا اور دیکھتے ہی غش کھا کر گر پڑا۔ جب اسے ہوش آیا تو انہوں نے اس سے پوچھا تیرا خانہ خراب

تجھے کیا ہو گیا تھا۔ اس نے بصد حسرت کہا کہ آج بنی اسرائیل کے گھرانہ سے نبوت رخصت ہو گئی۔ اے گروہ قریش! تمہیں خوش ہونا چاہیے کہ یہ مولود تمہیں بڑی بلندیوں کی طرف لے جائے گا مشرق و مغرب میں تمہارے نام کی گونج سنائی دے گی۔

اللہ کریم ہمیں رسولِ کریم ﷺ کی محبت میں جینا مرنا نصیب فرمائے اور قرآن کریم کی تلاوت عشق رسول میں ڈوب کر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل
(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)
https://wa.me/923208324094

کتاب کے ساتھ ملنے والے 50 تحقیقی کورسز کی فہرست

(1). مصنف و محقق بننے والوں کے لیے سیکھنے کی 56 اہم باتیں

(2). اصناف و اسالیب تحریر کورس

(3). لکھنے سے پہلے سیکھنے والے 20 اہم کام

(4). مضمون نویسی و تخریج کورس

(5). مائیکروسافٹ ورڈ کورس (کمپوزنگ سے پرنٹنگ تک تمام مراحل)

(6). المکتبۃ الشاملۃ (کمپیوٹر اینڈ موبائل، مکمل انسٹالیشن و استعمال)

(7). "المکتبۃ الشاملۃ سے تحریر و تصنیف کے آئیڈیاز"

(8). "تحریر و تصنیف کی منصوبہ بندی"

(9). فن تخریج حدیث (حدیث تلاش کرنے کے 12 پروفیشنل طریقے)

(10). تحریر و تصنیف میں معاون ٹیکنالوجی کورس

(11). سیرت نگاری کے میدانات و رجحانات اور سیرت کے 600 عنوانات مع خاکہ

(12). اربعین نویسی کورس (150 سے زائد اربعینات مرتب کرنے کا آسان طریقہ)

(13). کتابوں، پی ڈی ایف، مخطوطہ جات اور یونیکوڈ کی تلاش

(14). فن حاشیہ نگاری و تحقیق و تخریج کورس (ایک کتاب کی تخریج کا پریکٹیکل)

(15). مقالہ نگاری کورس (انتخابِ عنوان سے تکمیل مقالہ تک کی تفصیلی تربیت)

(16). تیس روزہ فہم و تدبر قرآن پریکٹیکل کورس

(17). فہم و تدبر حدیث کورس

(18). فنّ اشاریہ سازی کورس مع اشاریہ بنانے کی تفصیلی تربیت

(19). تحقیق و تصنیف میں معاون ضروری انسٹالیشن

(20). اہل مدارس کی مستقبل کی پلاننگ

(21). درسِ قرآن کیسے اور کہاں سے دیں؟ 13 طریقے مع مواد

(22). فنّ تخلیق موضوع

(23). مضمون / کتاب کیسے لکھیں؟

(24). فنّ کتابیات

(25). مختلف علوم و فنون میں کتابیں لکھنے کے منصوبے

(26). علمی و تکنیکی نشست

(27). مقالات و مضامین کی خاکہ سازی (ابواب و فصول بنانا)

(28). مصادرِ علومِ اسلامیہ

(29). علومِ اسلامیہ میں مضمون نگاری

(30). "مطالعہ" کے مفید طریقے اور اہداف مع تحقیقی منصوبے

(31). بلاگنگ اینڈ آرٹیکل رائٹنگ کورس

(32). موبائل میں تحقیق و تصنیف کیسے کریں؟

(33). موسوعات و انسائیکلوپیڈیاز، تعارف اور بنانے کے طریقے

(34). تحریری کاموں پر فری مشاورتی نشست

(35). رائٹنگ پلاننگ کورس

(36). مادر علمی سے رخصتی اور ہمارے اہداف

(37). فن اختصار سازی اور اس کے 125 اہم منصوبے مع پریکٹیکل ٹریننگ

(38). مادر علمی سے رخصتی اور ہمارے اہداف

(39). درسِ سیرت کیسے دیں؟ مع سیرت نگاری وقت کی اہم ضرورت

(40). فقہ حنفی تعارف و دفاعِ امامِ اعظم (موسوعات، کتابیات اور اہم منصوبے)

(41). مبادیاتِ سیرت مع سیرت نگاری کا آغاز وارتقاء

(42). "مصادر سیرت کورس"

(43). "فن تخلیق عنوانات سیرت کورس"

(44). "عقیدہ ختم نبوت اور تحقیقی منصوبے"

(45). "مطالعہ سیرت کے لیے معاون کتب"

(46). "کتابیات سیرت کورس"

(47). "مقاصد تصانیف مع 1521 مجوزہ عنواناتِ سیرت"

(48). "کتب و مقالاتِ سیرت کا حصول"

(49). "تحقیق و تصنیف کیسے سیکھیں؟"

(50). "مناہج تحقیق کی آسان تفہیم"